کیا بیٹھ کر اونگھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

ریفرنس نمبر:Nor-11223 تاریخ: 31-12-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کو مسجد میں بیٹھے بیٹھے اونگھ آجائے، جبکہ اس کے سرین زمین پر جمے ہوئے ہوں، تو کیا اس صورت میں اونگھنے سے اس کا وضو ٹوٹ جائے گا؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اولاً تو یہ یاد رہے کہ اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا جبکہ ہوشیاری کا حصہ غالب رہے، نیز سونے سے وضو ٹوٹنے میں بھی یہ شرط ہے کہ بندہ اس حالت پر سوئے کہ اس کے سرین زمین وغیرہ پر خوب جمے ہوئے نہ ہوں، جبکہ صورتِ مسئولہ میں اونگھنے کی حالت میں اس شخص کے سرین بھی زمین پر جمے ہوئے تھے، لہذا پوچھی گئی صورت میں بیٹھے بیٹھے اونگھنے سے اس شخص کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔

اونگھ ناقضِ وضو نہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی میں منقول ہے: ”فی الخانیۃ: النعاس لا ینقض الوضوء، وھو قلیل نوم لا یشتبہ علیہ اکثر ما یقال عندہ“ یعنی اونگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اونگھ سے مراد تھوڑی نیند ہے، ایسے شخص پر اکثر باتیں مشتبہ نہیں ہوتیں جو اس کے پاس کی جاتی ہیں۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد1، صفحہ298، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ” اونگھ ناقضِ وضو نہیں جبکہ ایسا ہوشیار رہے کہ پاس کے لوگ جو باتیں کرتے ہوں اکثر پر مطلع ہو، اگرچہ بعض سے غفلت بھی ہو جاتی ہو۔“

(فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ367، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ”اُونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وُضو نہیں جاتا۔“
(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ308، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سونے سے وضو ٹوٹنے کی شرائط بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: ”سو جانے سے وُضو جاتا رہتا ہے بشرطیکہ دونوں سرین خوب نہ جمے ہوں اور نہ ایسی ہیئت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو مانع ہو۔۔۔ دونوں سُرین زمین یا کرسی یا بنچ پر ہیں اور دونوں پاؤں ایک طرف پھیلے ہوئے یا دونوں سرین پر بیٹھا ہے اور گھٹنے کھڑے ہیں اور ہاتھ پنڈلیوں پر محیط ہوں خواہ زمین پر ہوں۔۔۔ تو ان سب صورتوں میں (سونے سے) وُضو نہیں جائے گا۔“
(بہارِ شریعت، جلد01، صفحہ307، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

15جمادی الاولیٰ1442ھ/31دسمبر2020ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے